السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نمازِ جنازہ کے بعد قبر تیار ہونے کے بعد اکثر دیوبندی علماء حضرات (اور بعض چھوٹی چھوٹی نماز کی کتب اہل حدیث میں بھی نظر سے گزرا ہے) قبر کی سرہاندی پر کھڑے ہو کر الٓمٓ ،ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْہِ ...ہُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ..البقرۃ :۲) اورٹانگوں کی طرف ہُوَاللّٰہُ الَّذِیْ لَآاِلٰہَ اِلَّاہُوَ...وَہُوَالْعَزِیْزُالْحَکِیْمُ (الحشر :۵۹) پڑھنے کے بعد ایک بار ''سورۃ فاتحہ'' اورگیارہ بار ''سورۃ اخلاص'' پڑھتے ہیں۔ کیا یہ طریقہ جائز ہے۔ کتاب وسنت کی روشنی میں مطلع فرمادیں۔ (صوبیدار محمد بشیر) (۱۶ جولائی ۱۹۹۳ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ آیات کا قبرستان میں وِردو وظیفہ کرنا بسند صحیح رسول اللہ ﷺ سے قطعاً ثابت نہیں ہے۔ صحیح حدیث میں ہے:

(مَنْ اَحْدَثَ فِیْ اَمْرِنَا ہٰذَا مَا لَیْسَ مِنْہُ فَھُوَرَدٌّ'(صحیح البخاری ،بَابُ إِذَا اصْطَلَحُوا عَلَی صُلْحِ جَوْرٍ فَالصُّلْحُ مَرْدُودٌ، رقم :۲۶۹۷'

یعنی ''جس نے دین میں اضافہ کیا وہ مردود ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الجنائز:صفحہ:172

محدث فتویٰ